© rasailojaraid.com

میجر(ر)محمد سعید اختر (ملتان)

’’قطعات‘‘

میرے گھر کو آگ لگا کر کتنے چین سے سوتا ہے
اپنے گھر تک پہنچی ہے تو ٹونی بل بل روتا ہے
فطرت کے قانون کوشاید اندھا گورا بھول گیا
کرے گا جو وہ پائے گا ‘وہ کاٹے گا جو بوتا ہے

شیخ جی تھوڑے سے بیہودہ ہوئے جاتے ہیں
مکسڈ میراتھان سے آلودہ ہوئے جاتے ہیں
ہاں ! مگر اس کے ضمن میں کیا کہیے
وہ جو فولاد تھے فالودہ ہوئے جاتے ہیں

خون کیا ہے اپنے ہی بھائیوں کا ‘ کوئی داد تو ہو
ہرطرف موردِ الزام ہیں ‘ امداد تو ہو
کام جو کرنہ سکے آپ ‘کیا ہے ہم نے
ہم وفادار ہیں سرکار کے ‘ ارشاد تو ہو

سراپا دین میرا روشن خیالی
نبی* کی ہر روش اعلیٰ و عالی
تیری ’’روشن خیالی‘‘ بش کی تقلید
ہے یکسر گمرہی اور تیرہ حالی

طریقوں کو نبی کے چھوڑ دوں میں؟
’’خدائے مغربی‘‘ کو ’’ سَر ‘‘ کہوں میں ؟
یہ ناممکن ہے جب تک جاں میں جاں ہے
شہِ لولاک کا پروردہ ہوں میں

*صلی اللہ علیہ وسلم

© rasailojaraid.com